اوسکا مثل اور شریک نہیں

ہین جنکو بخشے ہے علوم کا فضل

بعون و فضل خالق زمین و زمان

بسم اللہ والحمد للہ یہ رسالہ شریفہ اور عجالہ منیفہ کہ شامل ہے
اعتقادات صحیحہ مذہب حقہ اثنا عشری کے اور بعض ضروریات
مسائل شریعت جعفری کے اور تالیفات سے ہی عالیجناب معلی القاب
حذاقت مآب حکیم علامہ جناب نواب سید فضل علیخان
صاحب بہادر عرف حکیم شفاء الدولہ بہادر
نظر بحمد النسی گرنا حق سبحانہ تعالیٰ اونکی مساعی جمیلہ کو ترویج میں

رسالہ

تبصرة الاطفال

فی العقائد والاعمال

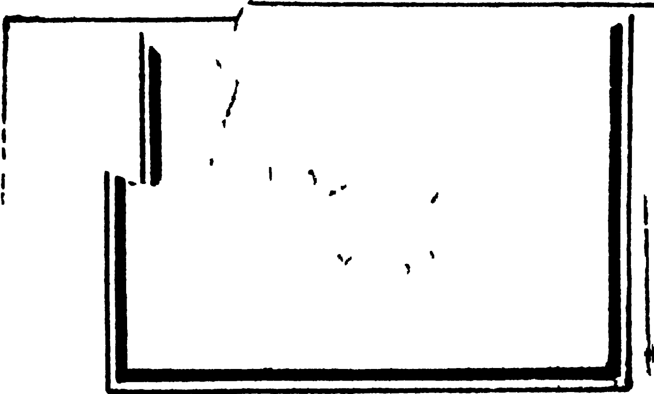
اور تائید شرع متین میں مشکور اور اونکے اجر جزیل و ثواب جمیل کو مدخور
فرمائے اور سائر مومنین و مومنات خصوصاً اطفال خرد سال کو نفع یاب
اور فائدہ مند فرمائے وہو الموفق والمعین علیہ نتوکل و بہ نستعین

مرقوم ۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری

حررہ خادم خدام شریعت
علی محمد بن سلطان العلماء
عفی عنہما

بمقام لکھنؤ محلہ فراشخانہ وزیر گنج
بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری

در مطبع اثنا عشریہ باہتمام کمترین سید عابد علی ولد ... طبع گردید



۱۹۷۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی نبیہ محمد و آلہ اجمعین جاننا چاہیے کہ ہر صاحب عقل کو
واجب ہے کہ دین حق اختیار کرے جس سے بہتری دونو عالم کی اوسے حاصل ہو اور دین معنے
راہ کے ہی دنیا میں دین بہت ہیں لیکن دین حق جسے خدا نے سب کے بعد بندون پر
جاننا اوسکا واجب کیا دین اسلام ہے اور اوسمین بھی بہت فرقہ ہیں لیکن فرقہ ناجیہ
فرقۂ شیعۂ اثنا عشریہ ہی باب اول اصول دین کے بیان مین اصول دین یعنی جڑین دین کے
پانچ ہین اول توحید دوم عدل سوم نبوت چہارم امامت پنجم معاد اور اس باب
مین پانچ فصلین ہین فصل اول توحید مین اور وہ مشتمل ہی چند بیانون
اثبات وجود واجب اور بیان معنی توحید مین توحید اسکا نام ہی کہ آدمی
اور یقین کرے کہ پیدا کرنیوالا سب عالمونکا اللہ ہے جو ایک ہے ا

اوسکا مثل اور شریک نہیں ہے دلیل وسکے وجود کی پہلے اوسکے سب مخلوقات
ہین جنکو دیکھنے سی معلوم ہوتا ہی کہ کوئی انکا پیدا کرنیوالا ہے اور جسنے سبکو
پیدا کیا وہی اللہ ہی جو صاحب علم قدرت ہی اور یہہ اسطرح جانا گیا کہ جب کوئی
گھڑی دیکھے جائے تو کہتے ہین کہ اسے کسی نے بنایا ہی پر یہہ عالم دنیا جس مین
لاکھون ستاری ہزارون دریا کڑورون درخت اور بہت قسم جانوران ارضی
وبحری وہوائی کے دیکھے جاتے ہین کہ مشتمل بہت سی قسمون پر ہین کسطرح ہوسکتا ہے
کہ خود بخود پیدا ہوجائین دوسری دلیل یہہ ہے کہ سب انبیا و اوصیا جو بہت بڑی
جماعت ہی اور اکثر اہل مذاہب مختلفہ بھی اقرار کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خداوند
آسمان و زمین جو واحد بالذات ہی موجود ہے اور اسّی بھی یقین ہوتا ہی کہ جسکے
اتنے گواہ ہون وہ بالضرور سچ ہوگا اور جب موجود ہونا ضرور ہوچکا تو اب
یہہ بھی جاننا ضرور ہے کہ اوسے کس صفت کے ساتھہ جانے اور کس صفت سے
مبرا سمجھے جن صفتونکے ساتھہ اوسے موصوف جاننا چاہئے اونہین صفات ثبوتیہ
کہتے ہین اور جن صفات سے اوسے مبرا جاننا چاہئے اونہین صفات سلبیہ
بولتے ہین دوسرا بیان ذکر صفات ثبوتیہ مین اور وہ آٹھہ ہین
اول یہہ کہ ازلی ہے یعنی ہمیشہ سے تھا اور ابدی ہے یعنی ہمیشہ جسطرح تہا
اوریہی رہیگا اور عدم اوسپر جایز نہین کیونکہ ذات اوسکی واجب الوجود
ہی حادث نہین ہے کہ پہلے اپنے وجود سے معدوم ہو یا وجود عدم اوسپر جایز

ہو سکے دوسرے قادر مختار ہی فعل و ترک فعل کا اختیار رکھتا ہی اور سب مخلوقات
اوسکے حیطۂ قدرت سے باہر نہین تیسرے عالم ہے ساتھ جمیع معلومات کے خواہ وہ کلی ہو یا جزئی
موجود ہو یا معدوم علم اوسکا اشیا کے ساتھ قبل اونکے پیدا ہونیکے ویسا ہی تھا
جیسا کہ اونہین بعد موجود ہونیکے جانتا ہے چوتھی زندہ ہے اور مراد زندگی سے
وہ صفت ہی جس سے دانائی و توانائی پیدا ہوا اور جب خدا کے لئے عالم اور قادر ہونا
ثابت ہو چکا تو صفت حیات بھی ثابت ہو گی پانچوین یہہ کہ خدا مدرک اور سمیع
اور بصیر ہے اور مراد اوس سے یہہ ہی کہ انسان بذریعہ حواس ظاہرہ مثل سماعت و بصارت
اشیا کو جانتے ہین اور خدا بدون وساطت قوی و آلات حواس جملہ محسوسات کو
جانتا ہے چھٹے یہہ کہ مرید ہی اور کارہ ہے یعنی جو فعل اوس سے صادر ہوتا ہی بارادہ
و اختیار اوسکے صادر ہوتا ہے بے اختیاری سے نہین ہوتا جیسا کہ آگ بے اختیار
جلاتی ہے ساتوین خدا متکلم ہے یعنی کلام کے پیدا کرنے پر قادر ہے جو آوازین
حرفونکی اور کلمونکی سنین جاتی ہین کہ وہ معنی مقصودہ پر دلالت کرتے ہین اونہین
جس چیز مین چاہے پیدا کر سکتا ہی نہ یہہ کہ کلام لفظی خدا کی ذات سے قایم ہے
آٹھوین خدا صادق ہی یعنے جو اوسکا کلام ہے وہ مطابق واقع اور سچا ہوتا ہے

تیسرا بیان ذکر صفات سلبیہ مین اور وہ بھی آٹھ ہین

اول یہہ کہ وہ احد ہے یعنی اوسکے سوا کوئی واجب الوجود نہین دوسرے
نفی صفات ہی یعنی جو صفات کہ زائد علی الذات ہوں اوسکی نہین [illegible] اوسکے

اور وہ صفات صفات انضمامیہ ہین مطلقا جیسا جسم کا سفید یا سیاہ ہونا اور
صفات انتزاعیہ وہ صفات جنکا منشا انتزاع زاید علی الذات اور لاحق اوس
ذات سے ہون جیسا عالم ہونا ہم مین کہ منشا انتزاع اوسکا وہ علم ہے جو بمعنے
صورت حاصلہ ہم مین ہے اور وہ ہماری ذات پر زاید ہے اور خدا مین ذات خدا
منشاء انتزاع ہے نہ صورت حاصلہ تیسرے نفی ترکیب ہے یعنی خدا مرکب نہین ہے
نہ ترکیب خارجی نہ وہمی نہ عقلی چوتھے نفی جسمیت و صورت اور نفی جوہریت
و عرضیت ہے پانچوین نفی مکان و جہت ہے یعنے خدا کوئی مکان و جہت نہین رکھتا ہے
اور نہ کوئی زمانہ اوسے احاطہ کرے چھٹے نفی حلول و اتحاد ہے یعنے خدا
کسی مین حلول نہین کرتا مثل رنگ و بو کے اور نکسی چیز کے ساتھ متحد ہے ساتوین
حق تعالی ظاہر کی آنکھ سے نہین دیکھا جا سکتا آٹھوین یہ کہ خدا محل حوادث نہین ہے
یعنی مثل و نسیان و خواب و بیداری و دلتنگی و ماندگی و شدت والم و صحت
و مرض و جوانی و پیری و کھانا و پینا بالجملہ احوال مختلفہ اوسمین حادث نہین ہوتے

فصل دوم مین اصل ثانی اصول دین کے مذکور ہے جو عدل ہے

اور مراد عدل سے خدا کی یہ ہے کہ خدا ظلم نہین کرتا اور جو فعل خدا سے صادر ہوتا ہی وہ برا نہین
کیونکہ خدا برا کام نہین کرتا اور جو کرنا واجب ہے اوسی ترک نہین کرتا اور یہ
فصل بھی مشتمل ہے چند بیان پر پہلا بیان اعتقاد امامیہ کا یہ ہے کہ اچھا اور برا

... حسن و قبح ... فاعل ... درست

صادر ہو تو نظر عقلا مین مستحق مدح ہو جیسا کوئی بھوکے کو کھانا کھلائے یا بیمار کا
علاج کر دے اور فعل قبیح اوسی کو کہتے ہین کہ جب اوس کام کا کرنے والا با اختیار و قدرت
اوسی واقع کرے تو لائق مذمت و ملامت ہو جیسا کسیکا کسیکو مار ڈالنا یا کسیکے
مال کو چورانا دوسرا بیان یہہ کہ خدا عادل ہے ظلم نہین کرتا اور واجب کو
چہوڑتا نہین اور جو کام محال ہین اوسکی تکلیف اپنی بندونکو نہین دیتا جیسا کہ
بی پروالی سے کہے کہ اوڑجا اور فعل عبث یعنی بیفائدہ اوس سے صادر نہین ہوتا
تیسرا بیان جان تو کہ تکلیف دینا خدا کا اپنے بندونکو اختیاری امرونمین
ساتھہ حکم کرنیکے اور منع کرنیکے اچھا کام ہے کیونکہ اسی سے بندے مستحق ثواب
اور عذاب سے دور ہوتے ہین چوتھا بیان جبر و اختیار کی جاننا چاہئے کہ بندے
امور اختیاریہ مین اپنے جیسا چلنا پھرنا لکھنا پڑہنا کھانا پینا اوٹھنا بیٹھنا
با اختیار ہین مثلاً نماز چاہین پڑہین یا نہ پڑہین روزہ چاہین رکھین یا نہ رکھین
خدا نے ان کامونمین جبر نہین کیا ہان جو کام بے اختیار ہین جیسا گورا ہونا
و کالا ہونا اوسمین البتہ اختیار نہین ہے خدا عباداتکے بجا لانے اور گناہونسے
باز رہنے مین حکم اور نہی فرماتا ہے جبر بندون پر نہین کرتا بیان پانچوان
قضا و قدر مین جاننا چاہئے کہ قضا کبہی بمعنی خلق کبہی بمعنی حکم کبہی اعلام
و خبر دہی اور کبہی بمعنی علم بہی بولا جاتا ہے سوا اسکے اور بہی بہت معنی ہین اور
قدر سے مراد واقع کرنا ہر شی کا اوسکے موقع پر ہے اور جو کہتے ہین کہ حکم قضا و قدر

یہہ تھا مراد اوسکی اکثر یہہ ہوتی ہے کہ علم الٰہی مین ایسا گذرا تھا بیان چھٹا
بیان حکمت خدا مین جاننا چاہیے کہ خدا حکیم ہے اور سب کام خدا کے
بحکمت و مصلحت ہوتے ہین کوئی فعل بے فائدہ اوس سے صادر نہین ہوتا اور فعلونمین
اوسکی بڑی بڑی حکمتین اور صحیح غرضین ملحوظ ہوتی ہین لیکن غرض خدا کے کامونمین
بندونکیطرف عاید ہوتی ہے کوئی غرض اوسکی اپنی منفعت حاصل کرنیکو نہین ہے
فصل سوم بیان نبوت مین ہے اور نبی اوسے کہتے ہین کہ آدمیونسے ہو
اور خدا کیطرف سے مخلوقات پر اونکے ہدایت کرنیکے لئے مبعوث ہوا ہو اور یہہ فصل
مشتمل ہے چند بیان پر بیان اول شرایط نبوت اور صفات
انبیا مین عمدہ شرط نبوت عصمت ہے اور وہ عبارت ہے اوس لطف خدا سے
جسے خدا بہ نسبت کسی بندہ کے اپنے بندونسے عمل مین لاتا ہے پس وہ بندہ
اپنے تئین برائیونسے باز رکھتا ہے اور عمدہ صفات نبی سے اونکا کمال
عقل و فطنت ہے اور ایسے کوئی بات نہو جسسے آدمیونکو اونسے کراہت و نفرت ہو
مثل اسکے کہ اونکے باپ دادا قوم رزیل سے نہون بالجملہ جسسے عیب کہتے ہین
جسطرح کہ ہو اوسسے وہ پاک ہون بیان دوم طریق اثبات نبوت
انبیا مین ہے پیغمبر کے پہچاننے کیلئے اسسے بہتر بات نہین ہے کہ دعوی نبوت کے
ساتھہ یہہ معجزات اور خوارق عادات رکھتا ہو اور جملہ پیغمبران نے دعوی رسالت
کے ساتھہ معجزات ظاہر کئے اور اوسکے ذریعہ سے سب نے اونکے نبوت کا

اعتقاد کیا جتنے انبیا علیہم السلام از حضرت آدم تا ہمارے پیغمبر کے گذرے
وہ سب حق پر ہیں اور واجب التعظیم تھے آخر الزمان جو ہم مسلمانونکے پیغمبر ہین
وہ حضرت ابو القاسم محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم ہین صلوات
اللہ علیہ وآلہ المعصومین مکہ معظمہ مین پیدا ہوئے اور وہین اون پر وحے
نازل ہوئی اور نبوت کی خلعت سے خدا کیطرف سے سرفراز ہوئے
اور مدینہ منورہ مین ترقی نبوت کی اور سلطنت کی ہوئی اور وہین وفات
فرمائی پیغمبری اون حضرت پر ختم ہوئی جو اونہونے حلال فرمایا وہ قیامت تک
حلال ہے جسے حرام کیا وہ حرام ہے معجزات اونحضرت نے بہت ظاہر فرمائے
معجزات اونکے بدنسے جو ظاہر ہوتے تھے پہلے یہ کہ ہمیشہ پیشانی سے نور ظاہر
ہوتا تھا مثل چاند کے جسسے در و دیوار روشن ہو جاتے تھے دوسرے یہ کہ بدنسے
بوئی خوش ایسی آتی تھی کہ جس راہ سے گذرتے تھے لوگ پہچانتے تھے کہ وہ حضرت
ادہر سے گئے ہین تیسرے سایہ اونحضرت کا آفتاب مین براہ چلنے سے زمین پر نہ پڑتا تھا
چوتھے اگر کسی کے ساتھ راہ چلتے تھے تو وہ اگرچہ کیسا ہی بلند قامت ہو
لیکن بقدر ایک سر وگردن کے اونچے بلند معلوم ہوتے تھے پانچوین یہ کہ
ہمیشہ جب آفتاب مین راہ چلتے تھے تو ابر حضرت کے سر انور پر سایہ کرتا تھا
... چلتا تھا چھٹے کوئی پرند سر پر سے حضرت کے اوڑکر نہ جاتا تھا اور کوئی
... جیسے مچھر کے اونحضرت کے بدن پر نہ بیٹھتا تھا ساتوین حالت خواب مین بھی

حضرت غافل اور حواس او نحضرت کے ادراک سے معطل نہوتے تھے بلکہ فرشتوں کے
باتین سنتے تھے اور اونہیں دیکھتے تھے اور جو کچھ لوگونکے دلوںمین گذرتا تہا وہ
حضرت پر ظاہر ہوجاتا تھا آٹھوین بدبو حضرت کی ناک مین نہ پونہچتی تہی نوین
لعاب دہن حضرت کا جس کنوین مین ڈالدیتے تہے وہ پانی سے بہر جاتا تہا اور
جس بیمار پر ملتے تہے اوسے شفا ہوجاتی تہی اور جس کہانیمین حضرت ہاتھ
ڈالدیتے تھے وہ زیادہ ہوجاتا تھا دسوین سب بانونکے لغت وہ حضرت سمجہتے تہے
گیارہوین ریش مبارک مین سترہ بال سفید تہے کہ وہ مثل آفتاب کے چمکتے تھے
بارہوین مہر نبوتکا جو پشت مبارک پر نقش تہا وہ مثل آفتاب چمکتا تہا
تیرہوین اونگلیونسے اتنا پانی نکلا جسسے لشکر سیراب ہوگیا چودہوین اشارہ
انگشت سے چاند کو دو ٹکرے فرمایا پندرہوین سنگریزے حضرت کے ہاتھ مین خدا کی
تسبیح کرتے تہے اور سب اوسی سنتے تہے سولہوین ختنہ کئے اور ناف بریدہ
ہر آلایش سے صاف و پاک پیدا ہوئے اور پانونکے طرف ست پیدا ہوئے
جب زمین پر آئے تو بوئی مشک ظاہر ہوئے جسنے تمام عالم معطر کیا اور
کعبہ کیطرف منہ کرکے سجدہ کیا اور بعد سجدہ ہاتھ آسمان کیطرف بلند کرکے
خدا کی وحدانیت اور اپنے رسالت کا اقرار کیا بعد ازان جسم شریف سے ایسا نور
ظاہر ہوا جسسے عالم روشن ہوگیا سترہوین نہ کبہی خواب شیطانی دیکہا
نہ احتلام ہوا اٹھارہوین جو فضلہ جسم مبارک سے جدا ہوتا تہا اسے

ہوئی مشک آتی تھی اور اونکی زمین بحکم خدا نگل جاتی تھی [۱۹] انیسوین جسن جانور پر
سوار ہوتے تھے وہ قوی ہوجاتا تھا [۲۰] بیسوین کوئی قوت مین حضرت سے برابری
نہ کرسکتا تھا [۲۱] اکیسوین سب مخلوقات خدا حضرت کی حرمت کے رعایت کرتے تھے
جس درخت یا پتھر پاس حضرت گذرتے تھے وہ تعظیم کو جھکتا تھا اور سلام کرتا تھا
[۲۲] بائیسوین زمین نرم پر راہ چلنے سے نشان قدم نہ بنتا تھا اور پتھر پر چلنے سے
نشان بن جاتا تھا [۲۳] تئیسوین ایسی مہابت وخوف اونحضرتکا خدا نے سبکے دلمین
ڈالا تھا کہ کوئی نظر درشت روئی مبارک پر نہ کرسکتا تھا بالجملہ اونحضرت نے دعوی
نبوت کیا اور بہت سے معجزے دیکھائے جسے جو اوسوقت تھے اونہون نے
مضطر ہوکر تصدیق نبوت کی اور عمدہ معجزہ حضرتکا قرآن شریف ہے جو کتاب خدا کیطرف سے
وہ حضرت لائے اپنی امت پر کیونکہ اوسمین دعوی کیا ہے کہ جواب اسکا قیامت تک
نہوسکیگا چنانچہ ابتک کہ بارہ سو اور نو دو نہ سال گذرے ہین اونحضرت کے
ہجرت کو اور دشمنون نے اونکے کیسا کیسا چاہا کہ قرآنکا جواب دین لیکن نہین ہوسکا
اور زمان حیاتین اونحضرت کے بھی پہلے کافرون سے کہا جاتا تھا کہ یا قرآنکو مانو
مسلمان ہو یا جواب دو والا تمہین مارینگے جب جواب نہ دے سکتے تھے بہ قوت
قتل کئے جاتے تھے اور قرآن ایسا کلام ہے جسکی تالیف خدا کی طرف سے
واقع ہوئی ہے اور مرکب ہے حروف الفاظ سے اور اوسکی تعریف مین خدا نے
فرمایا ہے اوسکا حاصل یہہ ہے کہ اگر سب انسان اور پری جان مجتمع ہون

اس ارادی پر کہ مثل اس قرآن کے لاسکین تو مثل اوسکا کبھی نہ لاسکین گے اگرچہ ایک
دوسرے کی مدد کرین اس ارادہ پر سوا اسکے بہت سے خبرین اونحضرت نے دین کہ اوسکا
ظہور بعد اوسکے ہوا اور چاند کو شق کیا اور آفتاب کو پھر مغرب کیطرف سے بلند کیا
اور درخت خشک مسجد کا اونحضرت کی جدائی سے رویا اور تخم خرما بوکر اوسی وقت
باغ پر از میوہ درست فرمایا اور پہاڑ کو بلایا اور اوسے دو ٹکڑے کیا آدہا اوپر کا
نیچے ہوا اور نیچے کا اوپر ہو گیا اور مردونکو زندہ کیا اسیطرح بہت معجزے
اونحضرت سے ظاہر ہوئے جس سے ثابت ہے کہ وہ حضرت بلاشبہہ پیغمبر تھے علاوہ اسکے
اگلی آسمانی کتابونمین مثل توریت و انجیل وغیرہ حضرت کے نبوت کی بشارتین
بکثرت موجود ہین کہ اونسے تصدیق بخوبی اونحضرت کے نبی ہونیکے ہوتی ہے
اور ذکر معجزات و بشارات مذکورۃ مفصل امارت العمائر مین ہے جو چاہے
اوسے دیکھے بالجملہ وہ حضرت سب خلق پر نبی ہوکر بھیجے گئے خدا کیطرف سے
اور اونکا دین سب دینونکا اور شریعتونکا ناسخ ہے اور بعد اونحضرت کے
اب پیغمبر نہوگا اور وہ حضرت سب مخلوقات خدا سے افضل ہین کیا فرشتہ
کیا انسان کیا جنیات اور یہ بھی ضرور ہے جاننا کہ اونحضرت کو پیغمبرون مین
معراج جسمانی میسر ہوئی یعنی اپنے جسم شریف سے آسمان پر گئے اور
سیر اہل آسمان و بہشت و دوزخ کی فرمائی اور وہ حضرت سب پیغمبرونسے
بھی رتبہ مین پیش خدا افضل ہین اور جو کچھ اونحضرت نے فرمایا ہے وہ حق ہے

اور سچ ہے اور اوسکا ماننا ضرور ہے فقط

فصل چہارم امامت مین

اور مراد امام سے وہ شخص ہے جو پیشوا خلق کا اور امت کا مقتدا جملہ امور دنیا اور
امور دین مین پیغمبر خدا کے نائب ہو نیکی راہ سے ہوا ور اس امت مین بعد پیغمبر خدا کے
وصی بلافصل اونکے علی ابن ابیطالب چچازاد بھائی اونحضرت کے ہین جیسا کہ فرقہ
امامیہ نے اتفاق اسپر کیا ہے کہ بسبب وقوع نص کے جو پیغمبر خدا نے اپنی حیات مین
فرمائی تھی وہ حضرت اونکے وصی مطلق ہین اور خلیفہ خلق و امام ہین اور بعد
اونکے بڑے بیٹے اونحضرت کے امام حسن[۲] اور اونکے بعد چھوٹے بیٹے اونکے
امام حسین[۳] امام برحق ہین اور اونکے بعد علی ابن الحسین امام زین العابدین[۴]
اور اونکے بعد بیٹے اونکے حضرت ابوجعفر امام محمد باقر[۵] علیہ السلام اور اونکے بعد
بیٹے اونکے حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق[۶] اور اونکے بعد بیٹے اونکے
حضرت ابو الحسن اول امام موسی کاظم[۷] اور اونکے بعد بیٹے اونکے حضرت
ابو الحسن ثانی امام علی بن موسی الرضا[۸] علیہ السلام اور اونکے بعد بیٹے اونکے
حضرت امام محمد تقی[۹] علیہ السلام اور اونکے بعد بیٹے اونکے حضرت امام علی نقی[۱۰]
ہین اونکے بعد بیٹے اونکے ابو محمد حضرت امام حسن عسکری[۱۱] علیہ السلام اور
اونکے بعد بیٹے اونکے حضرت صاحب العصر والزمان قائم منتظر مہدی[۱۲]
علیہ السلام ہین جو ہمنام خیر الانام اور ہمکنیت اونحضرت کے ہین
یہ بارہ بزرگوار سب امام اور معصوم اور جملہ رعایا سے افضل ہین اور

بارہوین امام علیہ السلام زندہ موجود ہین نظر وسے اکے غائب ہین اوجسوقت
خدا چاہیگا خلق پر ظاہر ہونگے اور زمین عدل و انصاف سے بہینگے بعد اسکے
کہ وہ ظلم اور جور سے بہر جائے اور یہہ حضرات سب بہر زمین پر تشریف لائینگے
اور زمان رجعت اسیکا نام ہے جب یہہ زمین پر آکر بادشاہی کرین اوجسکا
یہہ مذہب ہے وہ اثنا عشری ہے اور یقینی بخشا جائیگا فصل پنجم ذکر معاد
مین ہے اور وہ اعتقاد کرنا معاد جسمانی کا ہے ہر مومن کو یقین کرنا چاہیے
کہ ایکدن خداوند تعالیٰ سب دنیا کو ناپید کریگا اور اوس روز کا نام قیامت
ہی اور اوسکے بعد سبکو مخلوقات دنیا سے زندہ فرمائے گا اور ہم سب
اسی جسم سے جسمین عبادت اور معصیت کی ہے قبروں سے اوٹہینگے اور
صحرائی حشر مین مجتمع ہونگے اور ہر ایک کا حساب اعمال ہوگا اور بری بندے
بسبب اپنی گناہونکے پاداش کے جہنم بہیجے جائینگے اور اچہے بندے بسبب
اپنی عبادت اور حسن خدمت اور شفاعت نبیؐ و آئمہ علیہم السلام کے
بہشت مین داخل ہونگے اور عیش ابدی اوسمین کرینگے اور ہمیشہ خوش رہینگے
اللّٰہم ارزقنا الجنۃ برحمتک یا ارحم الراحمین باب دوسرا بیان فروع
دین مین جاننا چاہیے کہ شاخین دین کی چہہ ہین جو واجب ہین اوسکے
عمل مین لانے سے بندہ مومن لائق دخول بہشت ہوتا ہے اور ترک
کرنے سے اونکے مستحق دخول جہنم ہوتا ہے جسسے خدا ہر مومن کو محفوظ رکہے

اور یہہ باب بھی مشتمل چند فصلوں پر ہے **فصل اول** ذکر فروع دین مین ہے
اور معنی کا ہر ایک کے بیان ہے جاننا چاہیے کہ فروع دین سے پہلے نماز ہے دوسرا
روزہ ہے تیسرے جہاد ہے چوتھے حج ہے پانچوین خمس ہے چھٹے زکوۃ ہے اسے
ہر مومن مکلف پر واجب ہے کہ جب اونکا وقت آئی تو اوسے عمل مین لاوی نماز نام
افعال چند کا ہے جسمین اول نیت اور آخر مین سلام ہے اور روزہ عبارت ہے
ترک کرنے سے چند چیزونکے استعمال کے جہاد اسکا نام ہے کہ راہ خدا مین بحکم
نبی یا امام یا اونکے نائب خاص کے نہ نائب عام یعنی مجتہد کے بارادہ حرب پیکار حاضر ہوکر
لڑے حج یہہ ہے کہ احرام باندہے اور جو اوسے لازم ہے عمل مین لائے اور دو کپڑے
احرام کے پہنے اور تلبیہ یا جو اوسکے قایم مقام ہے اوسے کہے اور دنکو وقوف
عرفات مین اور مشعر الحرام مین شبکو کرے اور طواف بیت و سعی و رمی حجارہ
قربانی و طواف النسا وغیرہ اعمال بجالائے خمس یہہ ہے کہ جو مال و فینہ مثل خزانہ
وغیرہ پا جائے اوسمین سے پانچوان حصہ نبی یا امام یا اونکی اولاد مین سادات کو
پہونچائے زکوۃ عبارت اسکی ہے کہ جو کچہہ سال مین پیدا ہوکر صرف سے بچ رہے اور
اوسپر سال گذر جائے اوسمین سے موافق مقدار شرعی جو ہر چیز کے لئے مقرر ہے
راہ خدا مین تصدق کرے **فصل دوم** ذکر صلوات مین اور اوسمین بھی
چند بیان ہین بیان اول طہارت مین چونکہ نماز مین شرط یہہ ہے
کہ طاہر ہو اسلئے ضرور ہے کہ پہلے نجاسات و مطہرات کو جانے تاکہ

نجاستے اپنی تیئن بچائے اور اگر آلودہ ہوجائے تو پاک کرے جاننا چاہیئے
کہ نجاستون سے اول بول دوسرے براز اوس جاندار کا کہ جو خون جہندہ نہ
رکہتا ہو اور حرام گوشت بہی تیسرے خون اوس جاندار کا کہ جو خون جہندہ
رکہتا ہو حلال گوشت ہو یا حرام گوشت اور کمتر جو درہم بغلی سے کپڑی مین
لگا ہو وہ بہی معفو ہے پاک نہین ہے چوتہے منی اوس جاندار کی کہ جو خون جہندہ
رکہتا ہو خواہ گوشت اوسکا حرام ہو یا حلال پانچوین سگ چہتے خوک
ساتوین کافر مطلقاً آٹھوین مسکر مایع بالاصالۃ نوین شیر انگور جوشیدہ
بنابر ایک جماعت کی قول کے اور وہ احوط ہے دسوین میتت حیوان ذی نفس
مطلقاً گیارہوین میتت النسانکی قبل غسل کے اگر معصوم اور شہید نہ ہو
بارہوین جلد حیوان غیر مذکی کے اگرچہ اوسکے دباغت کی ہو اور یہی ہر جلد
اوس حیوانکی جسے کافر سے لیا ہو اسیطرح وہ اجزا اوسکے جو غیر ما لا یحل فیہ الحیات
ہون اور مطہرات مین پہلے پانی ہے کہ وہ ہر چیز کو دہونے سے پاک کرتا ہے
لیکن برتنکو اور کپڑیکو دو بار بول کی نجاستے دہونا چاہیئے اور اوسکے سوا بعد ازال
عین ایک بار دہونا کافی ہے دوسرے آفتاب ہے اور وہ زمین و عمارت
و حصیر و بوریا اور جمیع اشیاء غیر منقول کو جبکہ وہ تر ہون پاک کرتا ہے بشرطیکہ
آفتاب کے طپش سے خشک ہون تیسرے زمین ہے اور وہ کف پا و تہ نعل و موزہ
بلنست اور راہ چلنے سے اسطرح کہ عین نجاست زائل ہوجائے پاک کرتی ہے

چوتھے آگ ہے اور وہ اوسے پاک کرتی ہے جیسے خاک سے تر یا دہوان بنا ڈالی پانچوین
استحالہ ہے یعنی ایک حالت سے دوسرے حالت ہو جائے جیسا کہ نمکزار مین کتا گر کر
نمک ہو جائے چھٹے انتقال ہے جیسا آدمیکا خون مچھر کے بدن مین جاتا ہے ساتوین
انقلاب ہے جیسا کہ شراب سرکہ ہو جائے اور اسوقت جس ظرف مین کہ وہ تھی وہ بھی
پاک ہو جاتا ہے آٹھوین اسلام کافر کو پاک کرتا ہے نوین زوال عین نجاست
باطن اعضا سے مثل اسکے کہ موہنہ اور ناک اور کان اور آنکھ کے اندر سے
جب عین نجاست زائل ہو جائے تو وہ اعضا پاک ہو جاتی ہین اور حیوانات
چرندہ و پرندہ کا جسم بزوال عین نجاست پاک ہو جاتا ہے دسوین غیبت مومن کا
بدن یا کپڑا جو نجس ہوا اور وہ اتنی دیر غائب ہو جائے جسمین طہارت کر سکتے ہین
بشرط اوسکے علم نجاست کے بھی مطہر ہے گیارہوین نقصان جیسا کہ نزح
آب چاہ یا عصارہ جوش خوردہ انگور سے دو ثلث کا جلجا بارہوین تبعیت
مثل طفل کافر کے جو بدست مسلمان اسیر ہوا ہے اور اوسکے ماں باپ
اوسکے ساتھہ نہون

بیان وجوب اغسال و واجبات غسل مین ہے

غسل بالضم عبارت اسی ہے کہ آدمی سب بدنکو اپنے پانی سے دہووے اور
غسل واجب چھہ ہین غسل جنابت غسل حیض غسل استحاضہ غسل نفاس
غسل میت غسل مس میت واجبات غسل اور واجبات غسل بارہ ہین
اول نیت دوسرے دہونا سر و گردنکا تیسرے دہونا جانب راست

بدنکے دوش وچنبیر گردن ہے تا سر انگشتان پانچوین دہونا بدنکا جانب چپ مثل
اول کے پانچوین ترتیب یعنی پہلے سر پہر گردن پہر داہنے جانب پہر بائین
جانب بدنکے بہ ترتیب مشہور چھٹے اگر انگوٹھی یا دست بند تنگ ہو کہ پانی
پونہچنے سے اپنے نیچے مانع ہو تو اوسی وقت غسل اوتار ڈالی یا ایسا ہلاوے
کہ اندر وار پانی پونہچ جائے ساتوین طاہر ہونا اعضا کا غسل سے پہلے
آٹھوین آب غسل آب مطلق ہو نوین آب مباح ہو دسوین پانی پاک ہو
گیارہوین غسل مکان مباح مین کرے بارہوین تا تمام ہونے غسل کے
نیت غسل پر باقی رہے بیان سوم واجبات وضو مین وضو رافع
حدث اصغر ہے اور واجبات اوسکے بھی بارہ ہین اول نیت دوسرے دہونا
موبفہ کا رستنگاہ موئے سے تا زنخ تیسرے دہونا دست راست کا مرفق سے
تا سر انگشتان دست چوتھے بائین ہاتھ کا بھی دہونا اسیطرح پانچوین سر پر
پیش سر مسح کرنا تمام ہو اور بقدر سہ انگشت افضل ہے چھٹے مسح کرنا پاؤنکا
سر انگشتان سے تا کعبین کہ بہ احتیاط مفصل یعنی ٹخنے کے جوڑ تک ہے ساتوین ترتیب
آٹھوین موالات نوین الگ انگشتری یا نگینہ یا تنبہ ہو دست اوتار ڈالی
دسوین طاہر ہونا اعضا کا غسل سے پہلے گیارہوین آب وضو آب مضاف
نہو مثل گلاب کے بارہوین مکان نیز غصبی نہو اور اسیطرح پانی وضو کا بہی
غصبی نہو بیان چہارم ذکر تیمم مین جاننا چاہیے تیمم رافع کسی

حدث کا حالت اختیار مین نہین بلکہ اضطرار مین اوسکے کرنے سے وہ عبادت
جنے جو غسل و وضو سے ہوسکتی ہے جایز ہوجاتی ہے اور اوسکے واجبات یہ مین
اول نیت دوسرے یہہ کہ دونو ہاتھونکو ملاکر خاک پر مارے اور اوسوقت
انگلیونکو آپس سے جدا رکھنا بہتر ہے اور دوبار ہاتھونکو خاک پر مارنا احوط ہے
خصوصًا غسل کے بدلے کے تیمم مین تیسرے مونھہ پر مسح کرنا اوس خاک سے
جو ہاتھہ مین لگی ہو اسطرح کہ کف دست کو رستنگاہ موے تا سرا علے بینی پہیرے
چوتھے مسح کرنا پشت دست راست پر کف دست چپ سے ابتدائی بند دست سے
سر انگشتان تک پانچوین اسیطرح مسح کرنا پشت دست چپ پر کف دست راست
چھٹے طاہر ہونا اعضا کا تیمم سے پہلے ساتوین ترتیب آٹھوین موالات نوین
اگر انگوٹھی یا نگیر ہاتھہ مین ہو تو تیمم کے وقت اوتار ڈالی دسوین خاک
مباح سے تیمم کرنا گیارہوین خاک تیمم کا پاک ہونا بارہوین مکان تیمم کا
مباح ہونا بیان پنجم دربیان نواقض وضو و غسل جاننا چاہیے کہ جن اشیا کا
بیان ہوتا ہے انسے وضو اور غسل ٹوٹ جاتا ہے لیکن جنسے وضو ٹوٹ جاتا ہے
اور پھر نماز کے لئے وضو کی حاجت ہوتی ہے وہ یہہ ہین اول پیشاب کرنا
دوسری براز تیسرے ریح صادر ہونا معمولی مقام سے چوتھے وہ نیند
کہ جو غالب ہوجائے دیکھنے سننے پر پانچوین بیہوشی چھٹے مستی ساتوین جنون
آٹھوین حدث کا یقین اور طہارت مین شک نوین اون دونونکا یقین

دسوین استحاضہ قلیلہ اور اخیرین مین تین اور لیکن جنسے طہارت زائل ہو سکے
پہر نماز وغیرہ کے لئے غسل کی حاجت ہوتی ہے وہ چہہ ہین
ایک دخول کرنا اقل مرتبہ ختنہ گاہ تک۔ دوسرے انزال کسی وجہ سے ہو
اگرچہ استمنا کی وجہ سے بھی ہو تیسرے حیض چوتھے استحاضہ متوسطہ و کثیرہ پانچوین
نفاس چھٹے مس میت وغیرہ اور ظروف طلا و نقرہ کا استعمال اور اونمین کوئی چیز
رکھنا یا نکالنا حرام ہے مگر جب پر ظرفیت صادق نہ آئے جیسے چنبر چلم پر کا نہ
خود چلم اور اسی طرح موہنال مین کچھ مضائقہ نہین مگر معمولی طور سے جہانتک
ہو سکے لگتے ہین موہنال مین حقہ پینے مین وہان تک کچھ جوڑ تانبی یا پیتل
وغیرہ کا لگا دینا چاہئے کہ سونے چاندی کے مقام پر ہونٹ نہ لگین اور نقرہ
کوب طلا کوب مین کچھ مضائقہ نہین بلکہ ان ظروف کا غرض استعمال سے
بیچنا اور مول لینا بھی جائز نہین بلکہ اونہین توڑ کے بیچنا چاہئے کہ استعمال کے
قابل نرہین **بیان ششم ذکر اوس لباس کا جسمین نماز پڑہنا
جائز نہین** نماز پڑہنے والے کو اوس لباس سے احتراز ضرور ہے پہلے
وہ لباس جو محض ریشمی ہو اور ٹوپی اور ملی ہوی چار اونگل کے گوٹ سے
ظاہرا نماز جائز ہے اگرچہ احوط اجتناب ہے دوسرا وہ لباس جو زری طلائی
ہو اور سنہری روپہلی تارون وغیرہ کی تحریم ثابت نہین اگر محض رنگ ہو
اگرچہ احوط ہے لیکن ان دونوسے مردونکو جائز نہین عورتونکو جائز ہے

بقدر پڑہنے چار رکعت کے طہارت کے ساتھ محدث کو حضر میں اور مسافر کو
دو رکعت مختص ظہر ہے اور جب تک سایہ شاخص کے برابر ہو وقت فضیلت
ظہر کا ہے اور وقت عصر بعد چار رکعت ظہر کے ہے اور اسوقت سے وقت مشترک
ہے ظہر و عصر کے لئے یہانتک کہ غروب شمس میں بقدر ادائے چہار رکعت کے
وقت باقی رہے وہ خاص وقت عصر ہے اور وقت مغرب وہ ہے کہ جب
مغرب کی سرخی سمت راس سے زایل ہوا اور تین رکعت کے پڑہنے کی مدت تک
فضیلت اوسکی باقی رہتی ہے یہانتک کہ سرخی شفق زایل ہو جاے اور بعد
ادائے مغرب وقت عشا ہے اور آدہی رات تک وقت مشترک ہے مغرب
و عشا کے لئے یہانتک کہ بقدر چار رکعت کے پڑہنے کے وقت نصف لیل میں
باقی رہ جائے وہ وقت مختص عشا ہے نماز جمعہ کا وقت بعد زوال
شمس کے جب تک سایہ شاخص سے برابر ہو نماز عیدین کا وقت طلوع شمس سے
تا وقت زوال ہے نماز طواف واجب کو بعد طواف مقام ابراہیم کے
پیچھے یا اوسکے پہلو میں جسوقت طواف سے فارغ ہو ادا کرے نماز کسوف
و خسوف کا اول وقت وہ ادا ہے کہ جب گہن شروع ہو اور آخر وقت
ادا جب تک ہی کہ تمام منجلی نہو نماز زلزلہ کا وقت ادا تمام عمر ہے نماز میت کا
وقت ادا بعد تکفین اور تدفین سے پہلے ہی نماز نذر واجب کا وقت ہی جسوقت کی
ادا کو اپنے اوپر واجب کیا ہو اسیطرح نماز واجب بقسم اور واجب

تہجد کا بھی وقت جاننا چاہیے نماز اجارہ کا وقت وہ ہے کہ جسوقت با جارہ خود مقرر
کرے نماز باپ کیطرف سے بڑا بیٹا پڑہتا ہے اوسکا وقت بعد وفات پدر ہے

بیان نہم ذکر واجبات مین اور وہ آٹھ ہین اول نیت دوم تکبیرۃ الاحرام سوم قیام چہارم پڑہنا سورہ حمد اور دوسرے سورہ کا پانچوین رکوع کرنا چھٹے سجدہ کرنا ساتوین تشہد پڑہنا آٹھوین سلام **بیان ارکان نماز** اور رکن اوسے کہتے ہین جسکے ترک کرنے سے عمداً یا سہواً نماز باطل ہو اور وہ چار ہین پہلے تکبیرۃ الاحرام دوسرے قیام یعنے کھڑا ہونا وقت تکبیرۃ الاحرام کے اور ساتھ رکوع کے تیسرے رکوع کرنا چوتھے دو سجدے کرنا ساتھ ہے **بیان منافیات نماز کا** جسکے کرنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے اور وہ بھی بارہ چیزین ہین اول دانستہ نماز مین کچھ کھانا دوسرے دو حرف سے کلام کرنا جو غیر قرآن اور دعا سے ہو تیسرے دانستہ قہقہہ کے ساتھ ہنسنا چوتھے دنیا کی باتون کی لئے رونا نماز مین پانچوین بے ضرورت تقیہ کے ہاتھ باندہ کر نماز پڑہنا چھٹے دانستہ کسی واجب کو واجبات نماز سے ترک کرنا ساتوین دانستہ منہ کو قبلہ کیطرف سے پھیرنا اور اگر پیٹھ قبلہ کیطرف حال نماز مین سہو سے بھی ہوجائے تو نماز باطل ہوجاتی ہے آٹھوین فعل کثیر غیر نماز کو نماز مین کرنا نوین اسقدر نماز مین چپکا رہے کہ اوسے لوگ کہہ سکین کہ اب نماز نہین پڑہتا دسوین دانستہ کسی واجب کو واجبات نماز سے زیادہ کردے گیارہوین درحالت

اختیار سجدہ کرنا اوسپر جسپر سجدہ کرنا جائز نہین بارہوین مکان یا فرش یا جامہ
غصبی مین نماز پڑہنا بیان دہم ذکر شکیات نماز کے جسنے نماز باطل
ہو جاتی ہے پہلے شک کرنا دو رکعت والی نماز مین ہے جسنے ہر حال مین نماز
باطل ہے چاہئے کہ نئے سرسے پڑہے دوسرے شک کرنے سے درمیان نماز
سہ رکعتی کے قبل اکمال سجدتین نماز باطل ہوتی ہے اسیطرح بعد اکمال
سجدتین باطل ہے استیناف کرے تیسرے شک کرنے سے چار رکعت والے
نماز مین جو درمیان دوسرے اور تیسرے رکعت کے قبل اکمال سجدتین واقع ہوئے
نماز باطل ہوتی ہے اور بعد اکمال سجدتین صحیح ہے لیکن تین رکعت پر بنا کرکے
نماز کو تمام کرے اور اوسکے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کہڑی رہ کر یا
دو رکعت بیٹھ کر پڑہ لے چوتھے شک کرنا درمیان تین اور چار رکعت کے
قبل اکمال سجدتین لیکن اسمین چونکہ شک راجع ہوتا ہے دو و تین مین جو اوسکا
حکم ہے اوسکے موافق بجالائے نماز صحیح ہوگی اور بعد اکمال سجدتین شک
واقع ہو تو نماز بنا چار رکعت پر رکھکر نماز کو تمام کرے اوسکے بعد دو رکعت
نماز احتیاط بیٹھکر یا ایک رکعت کہڑے ہوکر بجالائے پانچوین درمیان دو
و چار کے قبل اکمال سجدتین باطل ہے اور بعد اکمال سجدتین صحیح ہے بنا چار رکعت
پر رکھکر نماز کو تمام کرے اور بعد اوسکے دو رکعت نماز احتیاط بجالائے
چہٹے یہ کہ شک کرے درمیان دو و تین و چار کے قبل از اکمال سجدتین اور

بھی باطل ہے اور بعد اکمال سجدتین صحیح ہے بنا چار رکعت پر رکھکر نماز کو تمام
کرے دو رکعت نماز احتیاط بیٹھکر اور دو رکعت کھڑے ہو کر بجا لائے ساتوین
شک کرنا درمیان چار اور پانچ رکعت کے قبل از رکوع صحیح ہے ایک رکعت کو
گزارے اور سلام دے اوسوقت ایک رکعت کھڑے رہکر یا دو رکعت بیٹھکر
پڑھے اور اگر بعد اکمال سجدتین شک مذکور ہو تو نماز صحیح ہے چار رکعت پر نماز کے
اور دو سجدے سہو بجا لائے اور باقی صورتو نمین نماز کو تمام کرے اور دو دو سجدے
سہو عمل مین لائے اور پھر نماز احتیاط کا اعادہ کرے اور جاننا چاہئے کہ نماز
احتیاط واجب فوری ہے سلام سے فارغ ہونیکے بعد بے اسکے کہ کوئی فعل
منافی نماز عمل مین لائے اوسے پڑھنا چاہئے اور اگر کوئی فعل جو منافی نماز کے
ہو سرزد ہوا ہو تو نماز باطل ہو جاتی ہے اسوقت احوط یہ ہے کہ اصل نماز کا
درصورت تاخیر کرنے رکعت احتیاط کے پڑھنے مین بعد فعل احتیاط واجب ہے
اور جو اصل نماز مین واجب ہے وہی نماز احتیاط مین بھی واجب ہے لیکن نماز احتیاط
مین سورہ حمد کے بعد دوسرے سورہ کا پڑھنا لازم نہین ہے اسیطرح اوسمین بجائے
سورہ تسبیحات کا پڑھنا مجزی نہین ہے بیان یازدہم ذکر مین اون
خللو نکے ہی جنکے نماز مین کرنے سے سجدہ سہو کا کرنا واجب ہوتا ہے
یا مطلقاً احوط ہے اول ایک سجدہ کا بھولنا دوسرے بھولنا شہادتین کا تشہد سے
یا بعض تشہد سے تیسرے فراموش کرنا صلوات کا محمد و ال محمد پر سے تشہد مین

چوتھے غیر محل مین بھول کر سلام پھیرنا پانچوین شک کرنے سے چار و پانچ رکعت مین
بعد اکمال سجدتین سجود سہو لازم ہین چھٹے دو حرف سے نماز مین کلام کرنا سہوا
ساتوین ہر واجب نماز کے زیادتی وکمی سے علی الاحوط سجدہ سہو کرنا ضرور ہے
اور صورت سجدۂ سہو یہہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ سجدہ سہو کرتا ہون بعد اوسکے
سجدہ کرے اور یہہ ذکر پڑھے بسم اللہ و باللہ اللھم صل علی محمد و آل محمد
اسیطرح پہر دوسرا سجدہ کرے لیکن چاہیے کہ سجدہ سہو فعل منافی نماز کے
مثل حدث یا استدبار وغیرہ عمل مین لانیسے پہلے کرے اور واجب ہے کہ یہ سجدہ بھی
اعضائے ہفت گانہ پر واقع کرے اسیطرح واجب ہے ان سجدونمین طہارت اور
روبقبلہ ہونا اور سجدہ اوسپر کرنا جسپر سجدہ نماز واجب جانیز ہے اور تہوڑا توقف
دونو سجدونکے بیچ مین جتنے سے طمانینت کہتے ہین اور سجدونکے بعد تشہد خفیف پڑہے
اور وہ یہہ ہے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا رسول اللہ اللھم صل علی
محمد و آل محمد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ اور محل ان دونو سجدون کا
سلام دینے کے بعد ہے اور اگر سجدہ کم کرنے سے کسی فعل واجب صلواۃ کے
لازم ہوا ہو مثل بھول جانے تشہد وغیرہ کے اس صورت مین واجب ہے
کہ پہلے جس فعل کو بھول گیا اوسے عمل مین لائے بعد اوسکے دونو سجدے کرے

بیان دوازدہم ذکر مین ترکیب نماز پنجگانہ معہ واجبات و مستحبات

جو ہوسکتے ہے اور صورت اوسکی یہہ ہے کہ اگر حدث اکبر کی نجاست رکہتا ہو

تو غسل کرے اور اگر نجاست حدث صغر رکھتا ہو تو پہلے وضو کرکے اپنے تئین طاہر
ہے بعد اوسکے نماز یومیہ پنجگانہ مین پہلے اذان کہے اور اوسکی صورت یہ ہی کہ پہلے
کھڑا ہو کر چار بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے پہر دو بار کہے اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پہر دو بار کہے
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پہر دو بار کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
پہر دو بار کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پہر دو بار کہے حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ پہر دو بار کہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ پہر دو بار کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بعد اوسکے دونو ہاتھ آسمان کیطرف
اوٹھا کر یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَعَیْشِیْ قَارًّا وَعَمَلِیْ سَارًّا وَرِزْقِیْ
دَارًّا وَاَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
مُسْتَقَرًّا وَقَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اوسکے اقامت کہے
اور وہ یہ ہے کہ دو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے پہر دو بار اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
پہر دو بار اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پہر دو بار حَیَّ عَلَی
الصَّلٰوۃِ کہے پہر دو بار حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پہر دو بار حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ پہر دو بار
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ پہر دو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پہر ایکبار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بعد اوسکے
نماز کی نیت کرے یعنی ارادہ کرے جس نماز کی پڑہنے کی ضرورت ہو مثلاً صبح کے
نماز پڑہتا ہون واجب قربۃً الی اللّٰہ بعد اوسکے دونو ہاتہونکو تا کان
بلند کرکے کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ پہر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑہ کر سورہ حمد پڑہے
بعد اوسکے پہر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہکر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ یا جو سورہ

چاہیے پڑہے پہر اللہ اکبر کہکر رکوع مین جاوے اسطرح کہ دونو ہاتہونکو گھٹنون پر
رکہکر جہکے اور دو بار سبحان اللہ اور ایکبار سُبحان رَبِّیَ العَظِیمِ وَبِحَمدِہٖ
پڑہے یا تینون بار اسی ذکر کو پڑہے پہر سیدہا ہوکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ اللہ اکبر
کہے اور پہر بیٹہہ کر سجدہ مین جاوے اور دو بار سُبحَانَ اللّٰہ اور ایک بار
سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ وَبِحَمدِہٖ پڑہے یا تینون بار یہی ذکر کو کرے بعد اوسکے
سر سجدہ سے اوٹہا کر سیدہا روبقبلہ بیٹہے اور ایکبار پہر اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی وَاَتُوبُ
اِلَیہِ کہکر اللہ اکبر کہے اور ہاتہونکو کانون تک بلند کرے اور اللہ اکبر کہے
اور بعدہ پہر دوسرا سجدہ اسیطرح کرے پہر بعد فراغت دونون سجدون کے
اوٹہے اور اللہ اکبر کہکر پہر سیدہا کہڑا ہوکر بعد بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کے
پہر سورہ حمد پڑہے بعدہ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم پڑہ کر سورہ قُل ھُوَ اللّٰہُ
اَحَد کو پڑہے اور پہر اللہ اکبر کہکر دونو ہاتہ آسمان کیطرف بلند کرکے یہ دعا
پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اغفِر لَنَا وَارحَمنَا وَعَافِنَا
وَاعفُ عَنَّا فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ پہر اللہ اکبر کہکر
ہاتہونکو نیچے لاوے اور رکوع کرے پہر سیدہا ہوکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہتا ہوا
سجدہ مین جاوے اور موافق رکعت اول دو سجدے کرے اور وہی ذکر سابق
دونون سجدونمین کرے سیدہا بیٹہہ کر تشہد پڑہے اسطرح کہ اَشہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَاَشہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ اَللّٰھُمَّ

صل

صلّ علیٰ محمّدٍ وّاٰلِ محمّدٍ بعد اوسکے سلام کہے اسطرح اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلیٰ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور اگر نماز سہ رکعتی مثل مغرب کی ہو
تو اوسمین تشہد پڑہنے کے بعد پہر اوٹہے اور اہستہ سورہ حمد فقط پڑہے
یا تین بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور بعد اوسکے
کہے ایکبار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَذُنُوْبِیْ اور پہر رکوع کرے بعد اوسکے دو سجدے
کرے پہر بیٹہہ کر تشہد پڑہے پہر سلام کہے اور اگر نماز چہار رکعتی ہو مثل نماز ظہر
یا عصر یا عشا کی تو اوسمین دو رکعتین اسیطرح اہستہ پڑہے اور دوسرے
رکعت کے بعد تشہد پڑہے اور سلام کہے اور نماز کو تمام کرے فقط فصل سوم
ذکر مین صوم کے اور وہ بھی مشتمل ہے چند بیان پر بیان اوّل
ذکر مسائل صوم مین جان تو کہ روزہ عبارت ہی ترک کرنے سے چند چیزونکے
بہ نیت قربت طلوع صبح صادق سے تا غروب آفتاب کے جو طلوع و غروب کو
نجانتا ہو اور وقت افطار مین غروب کے بعد رعایت کرنے مشرق کی سرخی کے
زائل ہونیکے احوط ہے لیکن جو طلوع و غروب نہ پہچانتا ہو یا اندہا ہو یا ایسے
مکانمین قید ہو کہ طلوع و غروب کو نہ دیکھ سکے اوسکے لئی جائز ہے کہ دوعادلونکے
کہنے سے یا اپنے ظن پر ترک افطار کرے اور جب روزہ دار کسی حلال مفطر کو
دانستہ عمل مین لاوے تو روزہ باطل اور موجب قضا و کفارہ کا ہوتا ہے

اور اگر بھولی سے عمل مین لائے تو روزہ صحیح ہے اور اگر مسئلہ نجانتا ہوا سے
مفطر کو عمل مین تو قضا ضرور ہے کفّارہ نہین ہے اور اگر بیمار اپنے گمان سے
یا بسبب کہنے طبیب حاذق کے روزہ رکہنے سے متضرر ہو تو اور جو سفر مباح مین
ہو یا وہ عورت کہ حائض ہوئی ہو یا دم نفاس اوسے آتا ہو یہ سب روزہ نہ رکہین
اور بعد فراغ قضا کرینگے اوسی سال مین جسمین روزہ نہین رکہا اور اگر
اہمال کی راہ سے اوس سال مین قضا نہ رکہے تو گنہگار ہوگا اور قضا
ذمہ اوسکے لازم ہے اور اہمال کے عوض مین ایک مد غلہ ہر روزہ کے مقابل
مین مسکین کو بھی دینا واجب ہوگا اور اگر بارادہ قضا وسعت وقت قضا پر
جو آخر سال تک ہے تکیہ کر کے قضا نکرے یہانتک وقت تنگ رہ جائے
اور اوس وقت پہر وہ بیمار ہو جائے جسکے قضا نہ کر سکے تو حاجت کفارہ دینے
کی نہین دوسرے سال قضا کریگا اور اگر عذر تمام سال برابر چلا جائے
تو قضا ساقط ہے اور فدیہ لازم ہے اور اگر قبل زوال روز بیمار تندرست
ہو جائے اور مسافر قبل استعمال مفطر گہر پہنچ جائے تو دونون پر واجب ہے
کہ اوسدن روزہ رکہین اور جب مرد و عورت دونو بسبب ضعف پیری
یا روزہ رکہنا دشوار ہونے کی راہ سے روزہ رکہنے سے عاجز ہون تو
افطار کرینگے لیکن اگر دشوارئ صوم کے باعث افطار کیا ہو تو ایک مد غلہ
گندم ہر روز کے مقابل صدقہ دینگے اور اگر حاملہ جسکا بچہ قریب ہونے والا ہو

یا وہ دودھ پلانے والی جسکا دودھ کم ہو خواہ مان ہو یا دایہ ہو یا متبرعہ ہو
جب خوف ضرر بچہ پر یا اپنے نفس پر بسبب روزہ کے رکہتے ہون تو اونہین
چاہئے کہ افطار کرین اور بعد فراغ قضا کرین اور احوط ہے کہ فدیہ مین ایک
مد گندم ہر روزہ کے عوض مین دین اور جو روزہ حالت جنون و بیہوشی مین فوت ہو
اوسکے قضا نہین ہے اگرچہ وقت کا مستوعب نہو اور اگر بیہوشی کا سبب روزہ دار
طرفسے ہو یا کسی مفطر کو وہ عمل مین لایا ہو یا کوئی دوا اوسکے حلق مین ڈالی ہو
تو اس صورت مین مجانین و بیہوش سب بعد فراغ قضا کرینگے واللہ اعلم
اور سنت ہی کہ جب حائض و نفسا اثنائے روزہ مین پاک ہو جائین تو شام تک
امساک کرین اسیطرح جب کافر مسلمان ہو جائے اور بچہ جب بالغ ہو جائے
یا بیہوش ہشیار ہو جائے اثنائے روز مین تو ا...
جاننا چاہئے کہ کفارہ صوم کی تین حد مین پہلے ...
دو مہینے متوالی روزہ رکھنا ہے تیسرے ساٹھہ مسکی...
افطار حلال سے کیا ہو اور اگر بناہ بخدا کسی مفطر حرا... سے افطار کیا ہو جیسا
شراب و زنا ہے تو اب قضا کے ساتھہ تینو کفارے اوسپر واجب ہوتے ہین
اور جب روزہ قضائے ماہ رمضان کا رکھا ہو اور وقت مضیق نہو تو قبل زوال
تک افطار جائز ہے اور اگر بعد زوال افطار کرے تو کفارہ واجب ہے اور اوسکا
کفارہ دس مسکین کو کھلانا ہے اور اگر اس سے عاجز ہو تو تین روزہ برابر رکھے

اور اگر کوئی کفارہ دینا اپنے اوپر لازم کرلے تو اوسے افطار کرنا مباح نہین
ہوسکتا بلکہ عمدًا روزہ ماہ رمضان کا افطار کرنا گناہ عظیم ہے اور سبب مواخذہ
اخروی کا ہے اور قضا و کفارہ اوس کا علاوہ ہے بیان دوم ذکر مفطرات
صوم مین اوّل شراب یعنی جو چیز کہ اوسے پیوین خواہ معتاد ہو مثل پانی کے
یا غیر معتاد ہو مثل آب گیاہ دوسرے طعام یعنے وہ چیز کہ جسے کہائین معتاد ہو
مثل روٹی کے یا غیر معتاد ہو مثل خاک یا گل یا برگ اشجار تیسرے عورت یعنی جماع
کرنا قبل مین عورات کے خواہ منزل ہو یا نہو اگر دبر مین کرے تو مع الانزال مفطر ہے
چوتھے استمنا یعنی منی کا نکالنا خواہ بوسہ و مساس ہو یا جسطرح سے ممکن ہو
پانچوین ارتماس ہے یعنے ساری سر کو پانی کے اندر داخل کرنا خواہ بدن بھی سب
... کفارہ لازم ہی علی الاحوط
... نفسا و مستحاضہ کا پاک ہونیکے
... کرنا اور اگر بے اختیاری قی آجائے
تو کچھ مضائقہ نہین ہے نوین جھوٹ بولنا خدا اور رسول اور ائمہ علیہم السلام پر باتفاق ... اور ...
قضا و کفارہ ہے علی الاحوط دسوین غبار غلیظ کا حلق مین پونہچانا اور بعض علما نے غلیظ دہوان
اسکے شریک کیا ہی علی الاحوط گیارہوین حقنہ کرنا اور اوسمین قضا احوط ہے
بارہوین دانستہ سعوط کو حلق تک پہنچانا ہی اور اوسمین قضا و کفارہ احوط ہے بیان
تیسرا ذکر کیفیت صوم مین خواہ وہ واجبی ہو یا مستحب ہو مع واجبات و مستحبات کے

اور جانلو کہ ماہ مبارک رمضان کا روزہ واجب ہے ہر مکلف پر جو بیمار و مسافر و پیر عاجز صوم کا نہین
ہو اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ جب شب غرہ ماہ رمضان المبارک تمام ہو اور صبح کے پہٹنے لگی یعنی سیاہی شب کے
آسمان پر بلند ہو اور صبح کی سفیدی مثل خط سفید کے اوسکے نیچے ہے اسطرح ظاہر ہو کہ گویا کسی نے اوپر ڈورا
سیاہ رکھا ہی اور نیچے سفید ڈورا صبح کا معلوم ہوتا ہی اوسوقت نیت کری کہ روزہ ماہ مبارک رمضان
رکھتا ہون واجب قربۃ الی اللہ اور اوسوقت سے کہانا پینا جماع کرنا سر کے بل پانی مین تیرنا اور سوا اوسکے
جو مفطرات صوم لکھی گئے ہین انہین عمل مین لانی سے ترک کری اور اسی حال پر رہی جبتک کہ شام ہو یعنی سرخی مشرق
زائل ہو اوسوقت بہتر یہ ہے کہ اگر بسم سے افطار کری اور جو دعائین وقت سحر او وقت افطار کے ماثور ہین انہین
بہ نیت سنت پڑہے اور نماز مغرب کی پڑہنے کی بعد افطار کرنا بہتر ہے اوسکے بعد کہاتا پیتا رہی انکو اور
مفطر حلال ہین انہین عمل مین لاتا رہی یہانتک رات تمام ہو اور پہر وقت پوہٹنے کا آئی اوسوقت سے
پہر نیت کری مفطرات صوم کو ترک کری یہانتک کہ پورے تیس دن گذر جائین ماہ رمضان یا چاند عید کا
نو کہا دی انتیسوین ۲۹ کو اوسوقت سے حکم ماہ رمضان جاتا ہی اور عید فطر کا حکم شروع ہوتا ہے پس روز عید فطر
اول غسل کرے بعد اوسکے نماز عید کو اگر ممکن ہے بجماعت ادا کری اور قبل بجالانی نماز کے
زکوۃ فطر کو ادا کری اور وہ ایک صاع ہر قوت غالب سے خواہ گیہون ہو یا جو یا خرما یا منقی یا پنیر
اور وہ ہر ایک جو لیاقت دینی کی رکہتا ہو واجب ہے اور ضرور ہے کہ اپنی طرف سے اور اپنی عیال
واطفال و لونڈی غلام کی طرف سے دی بلکہ جو کوئی شب عید مہمان آ جاوی اوسکی طرف سے بہی
دینا چاہی اسطرح جو نوکر مثل عیال ہو کر گہر مین رہی اوسکے طرف سے بہی دی اور پیٹ مین بچہ
جو بچہ ہو اوسکی طرف سی بہی ہے دفتن کر عما آمالہ اللہ تمام شد